اپنے بچوں کی اچھی تربیت کیجئے
اور ان کے اندر دینی اور معاشرتی شعور پیدا کیجئے

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، أَنْعَمَ عَلَيْنَا بِنِعْمَةِ الْبَنَاتِ وَالْبَنِينَ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَ هُدَاهُمْ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ. **أُوصِيكُمْ** عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ جَلَّ فِي عُلَاهُ:(**إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ**)[1].

رفیقانِ ملتِ اسلامیہ! میرے عزیز بھائیو! بلاشبہ ہماری آل واولاد، بیٹے، بیٹیاں او ر پوتے پوتیاں ایک عظیم نعمت اور قیمتی عطیہ ہیں، باری تعالی جَلَّ جَلَالُهُ نے اپنی اس نعمت کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:(**وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ بَنِينَ وَحَفَدَةً**)[2]. اور اللہ تعالی نے تم ہی میں سے تمھارے لئے بیویاں بنائیں اور (پھر) ان بیویوں سے تمھارے لئے بیٹے اور پوتے پیدا کئے، چونکہ آدمی کی نیک نامی اور سعادت مندی اس کی اپنی فیملی اور اپنے بال بچوں کے ساتھ وابستہ ہوتی ہے اس لئے شریعت نے ہمیں اس نعمت پر شکر ادا کرنے کا اور اس

---

(١) النحل: ١٢٨.
(٢) النحل: ٧٢.

امانت کی حفاظت کرنے کا حکم دیا ہے نیز ہم پر اپنے بچوں کی اچھی پرورش اور عمدہ تربیت کی ذمہ داری رکھی ہے پھر اللہ رب العزت اُن کے بارے میں ہم سے بازپُرس بھی فرمائے گا چنانچہ نبی رحمۃٌ لِّلعٰلَمِین ﷺ کا فرمانِ عالیشان ہے: «إِنَّ اللَّهَ سَائِلٌ كُلَّ رَاعٍ عَمَّا اسْتَرْعَاهُ؛ حَتَّى يَسْأَلَ الرَّجُلَ عَنْ أَهْلِ بَيْتِهِ»[١]. اللہ تعالی ہر ذمہ دار سے اس چیز کے متعلق پوچھ گچھ کرے گا جس کا اسکو ذمہ دار اور نگراں بنایا ہے یہاں تک کہ آدمی سے اُس کے گھر والوں کے بارے میں بھی پوچھ گچھ کرے گا ، اسی سلسلے میں سیدنا عمر بن الخطاب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا ارشاد ہے، اپنے بچوں کے بارے میں تم سے سوال ہو گا کہ تم نے ان کو کتنا ادب سکھایا؟ اور ان کی کیسی تعلیم و تربیت کی؟[٢] لہذا والدین پر لازم ہے کہ وہ اپنے بچوں اور بچیوں کی بہترین تربیت کریں، اور اُن کے تئیں اپنی ذمہ داری کا ثبوت دیں اس کی بہترین صورت یہ ہے کہ والدین اپنے بال بچوں کے لئے اپنا وقت فارغ کریں، ان کے ساتھ علم و حکمت کی مجلس قائم کریں اچھے کاموں پر ان کی ہمت افزائی کریں ، ان کو اپنی قیمتی نصیحتوں سے آراستہ کریں ، علم و حکمت کے چشموں سے ان کو سیراب کریں اور ان کے ایمان کو مضبوط کریں ، انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور سلف صالحین کا یہی معمول تھا، چنانچہ ایک بار رسول رحمت ﷺ نے سیدنا عبداللہ

---

(١) صحيح ابن حبان: ٤٤٩٣.
(٢) شعب الإيمان: (١١/١٣٥).

ابن عباس رَضِیَ اللہُ تعالیٰ عنہما کو ایمان ویقین کی تعلیم دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: «يَا غُلَامُ إِنِّي أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ، احْفَظِ اللَّهَ يَحْفَظْكَ، احْفَظِ اللَّهَ تَجِدْهُ تُجَاهَكَ»(١).

بچے! میں تجھے چند کلمات سکھا رہا ہوں، اللہ (کے احکام کی) کی حفاظت کر، وہ تمھاری حفاظت فرمائے گا، اللہ (کے احکام) کی حفاظت کر تم اس کو اپنے سامنے پاؤ گے، یعنی اگر تم اللہ جَلَّ جَلالُہٗ کے احکام پر عمل کروگے تو اس کی رحمت و حفاظت ہمیشہ تمھارے ساتھ ہوگی

اپنے بچوں کی پاکیزہ تربیت کرنے والو! آج بہت سخت ضرورت ہے کہ ہم اپنے بچوں کے دلوں میں اس عظیم نبوی نصیحت کو پختہ کریں تاکہ ان کا ایمان ویقین مضبوط ہو، ان کے افکار وخیالات پاکیزہ ہوں اور ہر حال اور ہر معاملے میں ان کے اندر اللہ کی قدرت وعظمت کا شعور پیدا ہو خاص طور پر جدید ٹیکنا لوجی کو استعمال کرتے ہوئے ان کے دل میں اللہ کی رقابت اور نگرانی کا احساس ہو اسی طرح موبائل وغیرہ چلاتے وقت وہ اپنے کانوں اور اپنی آنکھوں کو گندی چیزوں اور فحش مواد سے محفوظ رکھیں ان آلات کو فقط اللہ کی مرضیات استعمال کریں اور اس سے دین ودنیا کا فائدہ حاصل کریں اور ہمیشہ خدائے عَزَّوَجَلَّ کے اس فرمان کا استحضار رکھیں: (إِنَّ السَّمْعَ

---

(١) أحمد: ٢٧٦٣ ، والترمذي: ٢٥١٦. واللفظ له.

وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا)[1]. بلا شبہ کان آنکھ اور دل کے بارے میں (ہر شخص سے) سوال کیا جائے گا،یقیناً رب ذوالجلال والاکرام کی عظمت وقدرت کا استحضار بندے کے اندر تقویٰ اور خشیت پیدا کرنے کا بنیادی سبب ہے،اگر یہ خصلت بچوں میں پختہ ہوجائے تو ان کے اخلاق پاکیزہ ہو جائیں گے اس طرح وہ انٹرنیٹ اور جدید آلات کو مثبت کاموں اور مفید چیزوں میں استعمال کر سکیں گے اور اس سے مطلوبہ فوائد حاصل کر سکیں گے. یا اللہ یا کریم! ہماری آل واولاد میں برکت عطا فرما ان کے اندر اپنی عظمت وقدرت کا یقین پیدا فرما اور ہر قسم کی برائی اور گناہ سے ان کی حفاظت فرما آمین ***

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

---

(١) الإسراء: ٣٦.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ.

حضراتِ سامعین ورفیقانِ گرامی قدر! آباء واجداد اور ماؤں کی مشترکہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بچوں کو دینی تعلیمات اور انسانی اقدار کو مضبوطی کے ساتھ اختیار کر نے کی تاکید کریں اور معاشرتی خوبیوں اور پاکیزہ عادات وروایات پر جمے رہنے کی ان کو تعلیم دیں اور ان کے اندر وطن سے محبت کا جذبہ پیدا کریں اسی طرح ان کو وقت کے صحیح استعمال کی اور اس کی حفاظت کی ترغیب دیتے رہیں تاکہ وہ انٹرنیٹ اور الیکٹرانک آلات کا بلاضرورت اور بلا دریغ استعمال نہ کریں اور سوشل میڈیا پر حد سے زیادہ مشغول رہ کر اپنا قیمتی وقت ضائع نہ کریں نیز ان کے اندر مفید مطالعہ میں وقت لگانے اور علم وفن میں مہارت حاصل کرنے کا شوق پیدا کریں تاکہ وہ اپنے خوابوں اور آرزوؤں کو حاصل کر سکیں اور اپنے عظیم مقاصد تک پہونچ سکیں اور ہمارے بچوں کو چاہیے کہ وہ اپنے اسلاف کی کامیاب زندگی سے سبق حاصل کریں جنھوں نے ہمارے دل میں یہ حقیقت بٹھادی ہے کہ معیاری خوابوں اور اہم منصوبوں کی کوئی حد نہیں ہے آدمی کو ہمیشہ بلند وبالا خواب دیکھنا چاہیے اور مسلسل ترقی کے منازل طے کرتے رہنا چاہیے آخر میں بارگاہ رب العزت میں دعاہیکہ اِلٰہَ الْعٰلَمِیْن : ہمارے بچوں کو دین ودنیا کی کامیابی عطافرما ان کے

 اپنے بچوں کی اچھی تربیت کیجئے اور ان کے اندر دینی اور معاشرتی شعور پیدا کیجئے

اندر وقت کو صحیح استعمال کرنے کا شعور پیدا فرما اور ان کو انٹرنیٹ کے شر و فساد سے محفوظ فرما، ہم سب کو بھرپور قوت و تندرستی عطا فرمادے ، اور کرونا وغیرہ سے ہماری حفاظت فرمادے * ***

هَذَا، وَصَلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ. اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَوْلَادَنَا فِي حِفْظِكَ وَأَمَانِكَ، وَحِصْنِكَ وَضَمَانِكَ، اللَّهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا وَعَنِ الْعَالَمِينَ الْوَبَاءَ، بِلُطْفِكَ يَا سَمِيعَ الدُّعَاءِ. **اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخَ خَلِيفَةَ بْنَ زَايِدْ وَنَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.**

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخَ زَايِدْ وَالشَّيْخَ مَكْتُومْ، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ.

اللَّهُمَّ ارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ الْأَوْفِيَاءَ، وَارْزُقْ ذَوِيهِمْ جَمِيلَ الصَّبْرِ وَعَظِيمَ الْجَزَاءِ. وَارْحَمْ يَا رَبَّنَا آبَاءَنَا وَأُمَّهَاتِنَا، وَمَنْ لَهُ حَقٌّ عَلَيْنَا. **وَأَدِمِ اللَّهُمَّ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الْخَيْرَ وَالْفَضْلَ.**

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا.

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.